



## ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے جس میں عذاب دیا گیا، جس سے اس نے قید کر رکھا تھا یہاں تک کہ وہ مر گئی تو وہ اس کی وجہ سے جس میں داخل ہوئی، کیونکہ قید کرنے کے بعد نہ تو اسے کھانہ کو دیا، نہ پینے کو دیا اور نہ چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑوں کو کھاتی

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا، جس سے اس نے قید کر رکھا تھا یہاں تک کہ وہ مر گئی تو وہ اس کی وجہ سے جس میں داخل ہوئی، کیونکہ قید کرنے کے بعد نہ اسے کھانہ کو دیا، نہ پینے کو دیا اور نہ چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑوں کو کھاتی" [صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں ایک عورت کے بارے میں بتایا ہے، جو جس نے (اللہ کے) میں اس سے بچاؤ!) میں داخل ہوئی وہ جس نے ایک بلی کو باندھ کر رکھ دیا اور وہ بھوک پیاس سے بے تاب ہو کر مر گئی اس نے نہ تو اسے کچھ کھانہ کو دیا، نہ پینے کو دیا اور نہ چھوڑا کہ خود دوڑ بھاگ کر زمین کے کیڑے مکوڑوں کو کھا لیتی جب جانوروں کے بارے میں یہ وعید ہے، تو بیوی، بچے اور نوکر چاکر وغیرہ جیسے بے گناہ ماتحت لوگوں کی ذمہ داری ادا نہ کرنا کتنا بڑا گناہ ہو سکتا ہے؟

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58193>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

